السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عدت والی عورت کا تدریس اور تمریض کے لیے نکلنے کا کیا حکم ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی عورت کا جواپنے خاوند کی وفات کی عدت میں ہے دن کے اوقات میں ایسے ضروری کام کے لیے گھر سے نکلنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ جو کام اس کے علاوہ کوئی نہیں کرسکتا۔ ان ضرورتوں میں سے عورت کا اپنے اعمال مطلوبہ مثلاًتدریس وتمریض اورديگران کام ، جو عورتوں کے ساتھ مخصوص ہیں جن کا مردوں سے کوئی تعلق نہیں ، کی ادائیگی کے لیے نکلنا بھی ہے ، لیکن شرط یہ ہے کہ وہ خوشبو ، بھڑکیلے لباس اور زیب وزینت سے اجتناب کرے ۔

((محمد بن ابراہیم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر512

محدث فتویٰ